مرصاد

اگست 2025

شمارہ: 36

شبكة معراج

m3rajnet | www.m3raj.net

یہ ماہانہ اشاعت ''معراج فورم'' کی جانب سے جاری کی جاتی ہے، جس میں

691
دن،تباہ کن جنگ کو

مقدمہ:

اگست کا مہینا القدس میں اس طرح نہیں گزرتا جس طرح دنیا کے دیگر شہروں میں گزرتا ہے؛ یہاں وقت کی گردش سنگین بوجھ سے دبی محسوس ہوتی ہے، اور ایام اپنے صفحات میں اشک و خون اور مسمار گھروں کی تلخ داستانیں ثبت کرتے ہیں۔

اس ماہ القدس نے اسرائیلی جارحیت کے ایک نئے اور شدید مرحلے کا سامنا کیا۔ یومیہ بنیادوں پر مسجدِ اقصیٰ کے صحنوں میں دراندازیوں کا سلسلہ شروع ہوا، جس کی شدت اُس موقعے پر دوچند ہوگئی جسے ''یومِ ہیکل کی تباہی'' کہا جاتا ہے۔ ان حملوں میں صیہونی آبادکاروں کے ساتھ ساتھ قابض حکومت کے اعلیٰ عہدیدار بھی شریک تھے، اور ان سب کو بھاری مسلح دستوں کی حفاظت حاصل تھی۔ اس دوران مسجد کے دروازے عسکری چوکیوں میں تبدیل کر دیے گئے اور نمازیوں کو داخلے سے روکا گیا۔ نوجوانوں، خواتین اور بزرگوں پر ذلت آمیز قدغنیں عائد کی گئیں جو عبادت کے حق کی صریح پامالی ہے۔

اسی کے ساتھ وسیع پیمانے پر گرفتاری مہم چلائی گئی جس نے درجنوں اہلِ شہر کو نشانہ بنایا۔ مسجدِ اقصیٰ سے جبری بےدخلی اب محض وقتی اقدام نہیں رہی بلکہ ایک طے شدہ پالیسی کی صورت اختیار کر چکی ہے، جو اجتماعی جبر کا حربہ بن کر اس مقدس مقام کو اس کے اصل وارثوں سے خالی کرنے اور اس کی فلسطینی روح کو مسخ کرنے کا ذریعہ بن رہی ہے۔

مکانات کی مسماری بھی اس منظرنامے سے جدا نہ رہی۔ قبضے کی مشینری نے ''غیر قانونی تعمیر'' کے دعوے کو جواز بنا کر گھروں کو منہدم کیا، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ عمل محض ایک ہتھکنڈہ ہے جس کا مقصد فلسطینی وجود کا گلا گھونٹنا اور باشندگانِ شہر کو جبری ہجرت پر آمادہ کرنا ہے۔ ہر گھر کا انہدام ایک اور کڑی ہے اُس طویل سلسلے میں جس کا مقصد شناخت کے نشان مٹا دینا اور تاریخ کو مسخ کرنا ہے۔

یوں القدس میں اگست کا مہینا محض تقویمی دنوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک ایسا شفاف آئینہ ہے جو اس منظم جارحیت کا اصل چہرہ بے نقاب کرتا ہے: تدریجی خاتمہ، مسلسل محاصرہ، اور وہ روزمرہ کی معرکہ آرائی جس میں نہتے لوگ اپنی حیات اور اپنے ازلی حقِ وجود کے دفاع میں مصروف ہیں۔

مشمولات

سیکشن میں جانے کے لیے عنوان پر کلک کریں۔

طوفانِ اقصیٰ

1 شہدائے قدس
2 زخمیوں کی تفصیلات
3 توسیعِ نوآبادیات (آبادی کاری)
4 مسجد اقصیٰ پر حملے
5 جبری بے دخلیاں
6 گرفتاریوں کی تفصیل
7 آبادکاروں کی دہشت گردی
8 مکانات کی مسماری
9 غاصب عدالتوں کی کارروائیاں
10 مزاحمتی سرگرمیاں
11 قصبوں اور دیہات پر حملے
12 اداروں پر حملے

انڈیکس پر واپس جائیں۔

طوفانِ اقصیٰ

اگست
2025

طوفان الاقصی

طوفانِ اقصیٰ اپنے تئیس ویں مہینے میں داخل ہو چکا ہے، اور القدس بدستور اُس معرکۂ جاویداں کا مرکز ہے جو ہر روز بھڑکتا ہے اور لمحہ بہ لمحہ نئی شدت اختیار کرتا ہے۔ جب کہ غزہ اور غربِ اردن میں جارحیت کی آگ دہک رہی ہے، اسی اثنا میں یہ شہرِ مقبوضہ ناقابلِ بیان دباؤ تلے جی رہا ہے—ایسا دباؤ جو قابض قوت کی سخت گیر کارروائیوں اور اس کی اُن منظم سعیوں کا نتیجہ ہے، جن کا مقصد مسجدِ اقصیٰ اور اس کے اطراف میں ایک نیا اور مسلط شدہ امرِ واقعہ قائم کرنا ہے۔

طوفان الاقصیٰ کے آغاز سے ہی مسجد کے صحنوں میں دراندازیوں کی یلغار بڑھتی چلی گئی، اور اگست 2025ء ان حملوں کی انتہا ثابت ہوا۔ ہزاروں صیہونی آبادکار بھاری حفاظتی حصار میں مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں داخل کیے گئے، اور قابض افواج نے پہلی مرتبہ اُس کے مقدس حصاروں کے اندر اپنا پرچم لہرایا—ایک ایسا اشتعال انگیز منظر جو تاریخ میں نظیر نہیں رکھتا۔ اس کے ساتھ ہی ہزاروں فلسطینیوں کو عبادت سے روک دیا گیا، درجنوں مرد و زن کو گرفتار کر لیا گیا، اور یہ سب اس منظم پالیسی کے تحت ہوا جس کا ہدف یہ ہے کہ اس مقام کو اُس کی فلسطینی روح سے خالی کر دیا جائے اور اہلِ بیت المقدس کو اُس کے مرکزِ روحانی سے کاٹ ڈالا جائے۔

انڈیکس پر واپس جائیں۔

شہدائے قدس

اگست
2025

اگرچہ ماہِ اگست نے قدس کی فضاؤں میں کسی نئے شہید کی روح پرواز کرتے نہ دیکھی، مگر کسی مہینے شہادت کا نہ ہونا ہرگز اس بات کا غماز نہیں کہ قدس نے اپنےمصائب سے نجات پالی ہے۔ اذیت اور کرب اب بھی پوری شدت سے موجود ہے، اور یہ بستی اب بھی اسیرِ ظلم و قید ہے۔ یورشیں تھمنے کا نام نہیں لیتیں، گرفتاریوں کا سلسلہ برابر جاری ہے، اور قابض قوت کی منظم پالیسی ہنوز اس کے نوجوانوں، خواتین اور معصوم بچوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔

آج القدس ایک نئے طرز کے محاصرہ میں سانس لے رہا ہے—ایسا محاصرہ جو موت کی شکل میں فوری نہیں بلکہ آہستہ آہستہ قضا کی مانند ہے؛ گرفتاریوں کے ذریعے، روز مرہ حملوں کے وسیلے، مرابطین کو مسجدِ اقصیٰ سے جبراً دور کرنے کی صورت میں، اور گھروں کے انہدام کے بہانے سے، جو خاندانوں کو ان کی جڑوں سمیت اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اس سرزمین پر زندگی خود ایک معرکۂ مسلسل میں ڈھل گئی ہے اور شہادت ایک ہمہ گیر سایہ بن کر ہر کوچہ و گلی پر محیط ہے۔

غاصب حکومت کی تحویل میں لاشیں:

اگست کے ایام میں بھی قابض افواج نے اپنے ظلم کی ایک اور سیاہ داستان رقم کی: ان کے قبضے میں اب بھی 47 مقدسی شہدا کے پیکرِ مطہر مقید ہیں، جن میں 18 برس سے کم عمر کے آٹھ معصوم بچوں کے جسدِ خاکی بھی شامل ہیں۔

انڈیکس پر واپس جائیں۔

زخمیوں کی تفصیلات

اگست
2025

27

افراد زخمی – قابض افواج کے تشدد کی تازہ لہر ،

اگست کا مہینا بھی القدس پر اپنے پیش رو مہینوں کی طرح بے رحمی اور سنگ دلی کے نقوش ثبت کر گیا۔ فلسطینیوں کی صفوں میں زخمیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، جو براہِ راست گولیوں اور ربڑ کی دھات سے ہونے والے نشانے کا نتیجہ تھا، یہ سب اُس وقت ہوا جب قابض افواج نے اپنی یلغاروں اور مسلسل جھڑپوں کے دوران اندھا دھند فائرنگ کی۔ اس دائرۂ ظلم کو مزید وسعت دی گئی اور اسے گرفتاری کے وقت وحشیانہ مارپیٹ اور فوجی چوکیوں پر بےرحمانہ سلوک تک پھیلا دیا گیا، یہاں تک کہ شہر کا ہر دن تعاقب اور جبر کے ایک نئے منظر میں ڈھلنے لگا، اور القدس ایک دائمی عقوبت خانے کی ہیئت اختیار کر گیا۔

ادھر آبادکاروں نے بھی قابض فوج کے پہرے میں اپنے حملوں میں شدت پیدا کی۔ کبھی وہ راہ چلتے اہلِ قدس پر ٹوٹ پڑتے، کبھی بستیوں میں دراندازی کی کوشش کرتے اور کبھی دہشت و ہراس کی فضا قائم کرتے۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں نوجوانوں، بچوں اور خواتین سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔ یوں یہ تمام واقعات اس اجتماعی سزا کی پالیسی کو اور گہرا کرتے ہیں جو اس شہر کے باسیوں پر مستقل نافذ ہے اور جس کا مقصد ان کے وجود کو کمزور کرنا اور ان کی روزمرہ زندگی کو عذاب میں بدل دینا ہے۔

رپورٹ کیے گئے نمایاں واقعات:

1، اگست 2025

شمال مغربی القدس کے گاؤں بیت دقّو میں 21 سالہ نوجوان کو براہِ راست گولی مار کر زخمی کیا گیا۔

3 اگست، 2025

باب العامود کے مقام پر اہلِ القدس پر لاٹھیاں برسائی گئیں اور دھکے دیے گئے، جس کے نتیجے میں پانچ شہری زخمی ہوئے۔

4 اگست، 2025

اگست: بلدۃ الجدیرہ کے قریب صحافتی عملے کو نشانہ بنایا گیا، تین صحافی زخمی ہوئے اور ان پر صوتی بم برسائے گئے۔

5 اگست، 2025

حزما قصبے میں آنسو گیس اور صوتی بمباری کے باعث ایک خاتون بیہوش ہوگئیں۔ اسی روز سلوان کے شارع العین میں تین نوجوان قابض فوج کے تشدد سے زخمی ہوئے۔

6 اگست، 2025

بلدۃ الرام میں جابر ابو صبیح نامی نوجوان کے سر میں ربڑ کی گولی ماری گئی۔

7 اگست، 2025

شیخ جراح کے علاقے میں آبادکاروں نے دو عرب ڈرائیوروں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔

9 اگست، 2025

سلوان کے محلہ عین اللوزہ میں ایک نوجوان کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

14 اگست، 2025

قلندیا فوجی چوکی پر ایک فلسطینی نوجوان کو براہِ راست گولی کا نشانہ بنایا گیا۔

22 اگست، 2025

باب الاسباط پر ایک نوجوان کو مارپیٹ کے بعد مسجدِ اقصیٰ میں نمازِ جمعہ کی ادائی سے روک دیا گیا۔

23، اگست 2025

بلدة الرام میں دیوارِ فاصل کے قریب ایک شہری کو ٹانگ میں گولی ماری گئی۔

27، اگست 2025

بلدة العیساویہ میں ایک بچے کو قابض پولیس کی گاڑی نے روند ڈالا۔

28، اگست 2025

سلوان کے سمرین عوض اور ایک دوسرے نوجوان کو مغربی قدس میں آبادکاروں نے زد و کوب کیا، جبکہ اسی روز متعدد دیگر نوجوان بھی قابض فوج کی مارپیٹ سے زخمی ہوئے۔

29، اگست 2025

ایک اور نوجوان کو باب الاسباط پر داخلے سے روکا گیا اور مارپیٹ کا نشانہ بنایا گیا۔

اس طرح صرف اگست 2025ء میں ۲۷واقعاتِ تشدد ریکارڈ پر آئے، جن میں براہِ راست گولیاں، آنسو گیس، ربڑ کی گولیاں اور مارپیٹ شامل ہیں۔ یہ سب اس حقیقت کا پتا دیتے ہیں کہ قدس کے شہری روزانہ اپنی بقا کے لیے ایک نہ ختم ہونے والی معرکہ آرائی کا سامنا کر رہے ہیں، اور ان کا وجود مسلسل ظلم و ستم کی چکی میں پس رہا ہے۔

انڈیکس پر واپس جائیں۔

ناجائز آبادکاری اور یہود کاری

اگست
2025

7

آباد کاری منصوبے

اگست 2025ء کے دوران ’’مرصاد‘‘ نے قدس میں یہودکاری کے منصوبوں کے ایک نہایت خطرناک موڑ کا مشاہدہ کیا۔ قابض حکومت نے ان بڑے استعماری منصوبوں کی منظوری دی جو بدنامِ زمانہ’’E1منصوبے‘‘ سے وابستہ ہیں۔ یہ منصوبہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے سب سے زیادہ مہلک سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے مشرقی قدس کے قریب واقع بستی ’’معالیہ ادومیم‘‘ کو شہر کے اندرونی استعماری مراکز سے جوڑا جارہا ہے۔ اس کا حقیقی مطلب شمالی اور جنوبی غربِ اردن کا جغرافیائی انقطاع ہے اور یہ عمل مشرقی قدس کا استعماری حصار میں دم گھونٹ دینے کے مترادف ہے۔

ان منصوبوں کی منظوری دراصل ہزاروں نئی یہودی بستیاں قائم کرنے کے راستے ہموار کرتی ہے، جن کی زمینیں فلسطینی علاقوں عیسویہ، الطور اور العیزریہ سے چھینی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے استعماری شاہراہوں کی تعمیر بھی شامل ہے جو نہ صرف اسرائیلی قبضے کو گہرا کرتی ہیں بلکہ القدس کے جغرافیائی اور آبادیاتی نقشے کو یکسر بدلنے کا خطرہ رکھتی ہیں۔ یہ تمام اقدامات بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہیں اور ’’القدس الکبریٰ‘‘ کے تصور کو نافذ کرنے کی ایک اور پیش قدمی ہیں—ایک ایسا منصوبہ جس کا مقصد فلسطینی ریاست کے کسی بھی جغرافیائی تسلسل کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنا ہے۔

یہ ہیں وہ نمایاں ترین استعماری منصوبے جو ماہِ اگست ۲۰۲۵ء کے دوران منظور کیے گئے:

6، اگست 2025

قابض حکومت کی بلدیہ نے گاؤں قلندیا کی اراضی پر شمالی قدس میں کچرے کو ری سائیکل کرنے کی ایک تنصیب کا افتتاح کیا، جو خاص طور پر بستی ’’عطروت‘‘ کے یہودی باسیوں کے لیے ہے، گویا فلسطینی بستیوں کو کوڑے کے ڈھیر بنانے کے لیے منتخب کیا جارہاہے تاکہ ایک آلودہ اور ناقابلِ رہائش ماحول پیدا کیا جا سکے۔

7، اگست 2025

قابض حکومت کی بلدیہ نے مغربی القدس میں تلۃ الشیخ بدر کی غصب شدہ زمین پر نام نہاد ''روبین پارک'' نوآبادیاتی باغ کا افتتاح کیا، جس کا رقبہ ۳۶ دونم(۳۶ہزار مربع میٹر) ہے۔ یہ باغ ان اراضی پر قائم کیا گیا ہے جن سے فلسطینیوں کو ۱۹۴۸ء میں جبراً بے دخل کر دیا گیا تھا، اور بلدیہ اسے ''قدرتی نخلستان'' کے طور پر پیش کر رہی ہے حالاں کہ یہ ایک سلب کی گئی زمین پر وجود میں آیا ہے۔

10، اگست 2025

قابض حکومت کی بلدیہ نے مغربی القدس میں تلۃ الشیخ بدر کی غصب شدہ زمین پر نام نہاد ''روبین پارک'' نوآبادیاتی باغ کا افتتاح کیا، جس کا رقبہ ۳۶ دونم(۳۶ہزار مربع میٹر) ہے۔ یہ باغ ان اراضی پر قائم کیا گیا ہے جن سے فلسطینیوں کو ۱۹۴۸ء میں جبراً بے دخل کر دیا گیا تھا، اور بلدیہ اسے ''قدرتی نخلستان'' کے طور پر پیش کر رہی ہے حالاں کہ یہ ایک سلب کی گئی زمین پر وجود میں آیا ہے۔

11، اگست 2025

قابض حکومت کی بلدیہ نے جنوب مغربی قدس میں گاؤں عین کارم کی غصب شدہ زمین پر ایک نئے جنگل کا افتتاح کیا، جسے ''بریگیڈ ناحال'' کے نام سے موسوم کیا گیا۔

13، اگست 2025

قابض حکام نے درجنوں کرفانات (پہیوں والے مکانات) بستی ’کیدار‘‘ میں منتقل کیے جو جنوب مشرق قدس میں فلسطینی عوام کی اراضی پر قائم ہے۔

قابض حکام نے بستی ''معالیہ ادومیم'' کی توسیع کے لیے تین ٹھیکے جاری کیے، جو قدس شہر کی اراضی پر قائم سب سے بڑی بستی ہے۔ ان میں سب سے بڑا ٹھیکا نمبر ۳۲۰/۲۰۲۵ ہے جس کے تحت ۲۹۰۲ نئی رہائشی اکائیاں تعمیر کی جائیں گی۔ ''معالیہ ادومیم'' کے یہ منصوبے جولائی میں منظور ہو چکے تھے، اور اب ان پر تیزی سے عمل درآمد قابض کی اس پالیسی کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت وہ زمین پر نئے حقائق مسلط کرنے کا خواہاں ہے۔

18، اگست 2025

قدس کے مضافات میں قریباً ۷ ہزار فلسطینی باشندے، جو ۲۲ کمیونٹی گروہوں میں مقیم ہیں، جبری نقل مکانی کے خطرے سے دوچار ہیں، اسرائیلی استعماری منصوبے ''E1 '' اور اس سے جڑے ''شارع السیادۃ'' منصوبے کے نفاذ کے باعث۔ اس کے ساتھ ساتھ جبل البابا اور وادیِ جمل کی دو دیہاتی کمیونٹیاں تقریباً مکمل طور پر بلدۃ العیزریہ سے کاٹ دی گئی ہیں، جن میں قریباً ۱۰۰ فلسطینی باشندے سکونت پذیر ہیں۔

مسجدِ اقصیٰ: خطرے میں

اگست
2025

8617

شہریوں نے مسجد الاقصیٰ کی بے حرمتی کی اور تلمودی مذہبی مراسم ادا کیے

ماہِ اگست ۲۰۲۵ء نے مسجدِ اقصیٰ مبارک پر صیہونی یلغار کے ایک غیر معمولی رویے کا مشاہدہ کیا، جس کی انتہا اُس دن ہوئی جسے وہ ’’ ہیکل کی تباہی ‘‘ کی یاد کے طور پر مناتے ہیں۔ اسی روز ’’مرصاد‘‘ نے اس سال کے آغاز سے اب تک آباد کاروں کے سب سے بڑے حملہ آورہجوم کا مشاہدہ کیا، جن میں وزرا، قائدین اور صیہونی کنیسا کے اراکین شامل تھے۔ یہ منظر نہایت بھیانک اور پرخطر تھا، جو اس حقیقت کو عیاں کرتا ہے کہ قابض حکام اور استعماری گروہ کس طرح حرم شریف کے اندر ایک نیا اور مسلط شدہ نقشہ قائم کرنے پر مُصر ہیں۔

یہ حملے بھاری بھرکم فوجی حصار کے زیرِ سایہ ہوئے، جن کے دوران نمازیوں اور مرابطین پر براہِ راست حملے کیے گئے، انھیں تشدد اور گرفتاریوں کا نشانہ بنایا گیا، جبکہ فلسطینیوں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کی گئیں اور سیکڑوں افراد کو مسجدِ اقصیٰ تک پہنچنے سے روک دیا گیا۔

تاہم ان سب سفاکیوں کے باوجود اذان کی صدا استحصال و استیصال کی ہر کوشش پر غالب رہی، اور اہلِ قدس سینہ سپراور فولادی ارادوں کے ساتھ قبلۂ اولین کے اول محافظ و مدافع بنے رہے۔

یہ ہیں وہ نمایاں خلاف ورزیاں اور جارحانہ اقدامات جو قابض افواج اور ان کے غاصب گروہوں نے اگست ۲۰۲۵ء کے دوران مسجدِ اقصیٰ کے خلاف انجام دیے:

1، اگست 2025

- قابض فوج نے مصلی قبلی اور قبۃ الصخرہ المشرفہ کے اطراف پر دھاوا بولا، بالکل اس وقت جب جمعے کا خطبہ اور نماز جاری تھی۔
- استعماری جماعتوں نے اپنے گروہوں کے درمیان یہود کے نام نہاد ’’ہیکل‘‘ سے متعلق بیانات و دروس کا اہتمام کیا تاکہ اس کے ذریعے اقصیٰ پر یلغار کو مزید ہوا دی جا سکے۔

3، اگست 2025

- ’’بن غفیر‘‘ کی قیادت میں غاصبوں نے صحنِ اقصیٰ میں کھلے عام مذہبی رسومات ادا کیں۔
- آباد کاروں نے نام نہاد ’’ ہیکل کی تباہی ‘‘ کی یاد میں صیہونی پرچم لہرائے۔
- بعض غاصب تورات کے کثیر نسخے مسجد کے اندر لے جانے کی کوشش میں تھے۔
- قابض حکومت کا وزیر برائے نقب و جلیل ’’یتسحاق فاسرلوف‘‘ خود یلغار میں شریک ہوا۔
- ’’تفلین‘‘(صیہونی فیتا) باندھے ہوئے ایک غاصب نے تابوتِ شریعت اٹھائے مسجد میں گھسنے کی کوشش کی، جو تورات کے نسخوں پر مشتمل تھا۔
- ’’ ہیکل کی تباہی ‘‘ کی آڑ میں تلمودی و مذہبی رسومات اور اجتماعی رقص و سرود باب الرحمہ کے قریب انجام دیے گئے، اور سب کچھ قابض فوج کے پہرے میں ہوا۔
- مصلی قبلی کے پہلو میں اجتماعی طور پر ’’شماع‘‘ کے مذہبی کلمات ادا کیے گئے۔
- کنیسہ کے رکن ’’عُمیت ہالیفی‘‘ نے اقصیٰ پر یلغار کر کے صیہونی پرچم کے ساتھ تصویریں اتروائیں۔
- ایک آبادکار نے داخل ہو کر ’’کتاب المراثی‘‘ کی قراءت کی، جو عبرانی تقویم کے مطابق ۹، اگست کو پڑھا جاتا ہے۔
- کنیسہ کی رکن اور نائب وزیرِ خارجہ ’’شاران ہاسکل‘‘ نے ’’ہیکل کی تباہی کے دن‘‘ کی یاد میں قبتہ الصخرہ کے سامنے کھڑے ہو کر تصاویر لیں۔
- کنیسہ کے رکن ’’اوشر شیکلیم‘‘ نے صحنِ اقصیٰ

5، اگست 2025

قابض فوج نے مقبرہ باب الرحمہ پر دھاوا بولا، شواہدِ قبور توڑے، اور سلوان کے نمائندہ وفد کی موجودگی کو زبردستی روکا۔

6، اگست 2025

’’قریباً‘‘ کے عنوان سے استعماری گروہ ’’بایدینا‘‘ نے ایک اشتعال انگیز اشتہار شائع کیا، جس میں اقصیٰ کے اطراف کو کھدائی کرنے والی مشینوں سے گھرا دکھایا گیا گویا انہدام کی تیاری ہو رہی ہو۔
درجنوں صیہونی فوجی حائط البراق کے صحن میں داخل ہوئے اور مذہبی رنگ کے ساتھ عسکری نمائش کی۔

7، اگست 2025

مسجدِ اقصیٰ میں موجود اسرائیلی پولیس نے قبتہ الصخرہ کے صحن میں واقع اپنے دفتر میں اسرائیلی پرچم لہرایا، حالانکہ ۲۰۲۲ء تک اس کی اجازت نہیں تھی۔

12، اگست 2025

ایک آبادکار جوڑا اپنے نکاح کی رسم کے لیے اقصیٰ میں داخل ہوا، اور فوجی امداد کے ساتھ کھلے عام جشن اور مذہبی رسومات ادا کیں۔

13، اگست 2025

ایک اشتعال انگیز منظر نظر آیا جب ایک آباد کار عورت غیر موزوں لباس میں مسجدِ اقصیٰ میں داخل ہوئی اورسوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپنی وڈیو نشر کی جس کا عنوان رکھا ’’ہم جبل ہیکل پر چڑھ گئے‘‘۔گویا اس نے آبادکاروں مسجد پر دھاوا بولنے کی دعوت دی۔

17، اگست 2025

- لبنان میں مارے گئے ایک صیہونی فوجی افیعاد نیمان کے اہلِ خانہ نے مسجد پر دھاوا بول کر تلمودی رسومات ادا کیں۔
- مستوطنین نے قلعۂ قدس کے مینارے پر یہودی روشنیوں کا اظہار کیا ۔

21، اگست 2025

- نئے عبرانی مہینے کے آغاز پر آبادکاروں نے مسجداقصیٰ پر یلغار بڑھانے کی علانیہ دعوت دی ۔
- نام نہاد ’’شہر داؤد‘‘ فاؤنڈیشن نے اپنا چھبیسواں اجلاس بلایا جس میں سلوان کی کھودی گئی زمینوں پر غیر قانونی سرگرمیوں کا اعلان کیا۔

24، اگست 2025

- شمالی جانب سے آکر غاصبوں نے قبتہ الصخرہ کے سامنے اجتماعی رقص اور گانے کا اہتمام کیا۔ یہ ان کی یومیہ بےحرمتی مسجد کے تقدس کی پامالی ہے۔
- بعض آبادکار خواتین نے فوجی پہرے میں اپنے نکاح کی رسم کے لیے مسجد کو آلودہ کیا۔
- درجنوں غاصبوں نے تلمودی رسوم ادا کیں اور قدیم شہر کی گلیوں میں نام نہاد ’’ہیکل‘‘ کا پرچم لہرایا۔

25، اگست 2025

- سینکڑوں غاصب حائط البراق میں جمع ہوئے اور رسومات ادا کیں۔
- وزیرِ خزانہ ’’ بتسلئیل سموٹریچ‘‘ نے قدس میں بلدیہ کے صدر سے ملاقات میں اعلان کیا: ’’میں سرمایہ فراہم کرتا ہوں اور تم ہیکل بناؤ‘‘۔
- فوجی پہرے میں ایک غاصب نے ’’تفلین‘‘ باندھ کر مسجد میں رسومات ادا کیں۔

27، اگست 2025

صرف دو دن میں صیہونی خاندانوں نے فوجی حفاظت میں چار شادیوں کی تقاریب مسجد کے صحنوں میں منعقد کیں اور رقص و سرود سے مسجد کو آلودہ کیا۔

27، اگست 2025

’’حاخام لیو دی‘‘ نے ’’تفلین‘‘ باندھ کر فخر کے ساتھ اپنی یلغار کی وڈیو جاری کی، جس میں وہ رقص اور گائیکی کرتا دکھائی دیا۔

’’مرصاد‘‘ نے ریکارڈ کیا کہ اگست 2025 میں کل 21 دن یلغار جاری رہی، اور حملہ آورمجموعی طور 8617 آبادکار اور 2495 سیاح تھے، یوں کُل 11112 غاصب مسجدِ اقصیٰ میں داخل ہوئے۔

انڈیکس پر واپس جائیں۔

جبری بے دخلی...
ایک منظم جارحیت

اگست
2025

5	3	5	6	1	20
مالی جرمانوں کے فیصلے	گھریلو نظربندی کے فیصلے	مسجدِ اقصیٰ اور قدیم شہر (بلدہ قدیمہ) سے بےدخلی کا فیصلہ	سفر یا روابط قائم کرنے پر پابندی کا فیصلہ	القدس سے بےدخلی یا شناختی کارڈ کی منسوخی کا فیصلہ	ملک بدری اور سفری پابندیوں کے احکام

’’مرصاد‘‘ نے ماہِ اگست ۲۰۲۵ء کے دوران اس پالیسی میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا ہے جس کے تحت صیہونی قابض حکام اہلِ قدس کو جبری طور پر شہر سے باہر کرنے کی روش اپنائے ہوئے ہیں۔ اس عرصے میں مسجدِ اقصیٰ سے بےدخلی کے بے شمار احکام جاری کیے گئے جو مرابطین، خواتین مرابطات، اور دینی و سماجی شخصیات کو بھی اپنی لپیٹ میں لے گئے، تاکہ مسجد کو اس کے فطری محافظوں سے کاٹ کر تنہا کر دیا جائے۔
یہ بےدخلی کے فیصلے شہرِ قدس کی حدود سے ماورا بھی پھیلائے گئے اور بعض کو سرحدی گزرگاہوں سے سفر کرنے سے روک دیا گیا، یہاں تک کہ اہلِ قدس اپنی ہی بستی میں اسیر ہو کر رہ گئے۔
اسی کے ساتھ ساتھ قابض قوتوں نے بھاری مالی جرمانوں کا سلسلہ تیز کر دیا، جو گرفتاری کی کارروائیوں کے دوران بھی عائد کیے گئے اور اس نام نہاد عنوان کے تحت بھی کہ یہ ’’تعمیراتی خلاف ورزیاں‘‘ ہیں۔ یہ سب ایک ایسی معاندانہ اقتصادی پالیسی کے طور پر سامنے آیا جس کا مقصد شہریوں کو تھکا دینا اور بالآخر انھیں جلاوطنی پر مجبور کرنا ہے۔
یوں بےدخلی، سفری پابندیاں، اور جرمانے، تینوں مل کر ایک ایسی ہمہ گیر سزا کی صورت اختیار کر گئے ہیں جس کے ذریعے اہلِ قدس کے گرد محاصرہ تنگ کیا جا رہا ہے اور ان کے عزم و ثبات کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ شہرِ مقدس کے ساتھ ان کا رشتہ کمزور پڑ جائے۔

اور ذیل میں وہ نمایاں فیصلے درج ہیں جو قابض افواج نے اہلِ قدس کے خلاف ماہ اگست ۲۰۲۵ء کے دوران جاری کیے:

1، اگست 2025

قابض حکام نے بلدة الطور کے مقدسی بچے ایاس ابو مفرح پر پانچ دن کا گھریلو نظر بند ہونے کا فیصلہ مسلط کیااور اس پر پندرہ ہزارشیکل جرمانہ عائد کیا، یہ سب تحقیقاتی طلبی کے بعد ہوا۔ قابض حکومت نے طے کیا کہ نظر بندی ختم ہونے پر اُسے عدالت میں دوبارہ حاضر ہونا ہوگا۔

4، اگست 2025

قابض حکام نے مسجدِ اقصیٰ کے دو محافظ، عصام نجیب اور عبد الکریم التمیمی کو ایک حکم نامے تھمایا جس میں تین ماہ کے لیے مسجدِ اقصیٰ سے دور رہنے کا فیصلہ تھا۔

6، اگست 2025

قابض حکام نے مفتی اعظم القدس و الدیار الفلسطینیہ، شیخ محمد حسین کو چھ ماہ کے لیے مسجدِ اقصیٰ سے بے دخل کرنے کا فیصلہ صادر کیا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ اُن کا ۲۵ جولائی کا خطبہ’’عوام کے لیے خطرہ‘‘ ہے۔

7، اگست 2025

- قابض عدالت نے بلدة الطور کے مقدسی اسیر رامی صلاح الدین پر چھ ہزار شیکل جرمانہ عائد کیا۔
- قابض حکام نے مقدسیہ ہنادی الحلوانی کو نیا حکم نامہ دیا جس میں متعدد شخصیات سے اُن کا رابطہ منقطع رکھنے کی پابندی کی تجدید کی گئی، یہ اقدام اُنھیں تحقیق کے لیے طلب کیے جانے کے بعد کیا گیا۔

12، اگست 2025

- قابض حکام نے سابقہ قیدی محمد ابراہیم درویش کو العیساویہ بستی سے ایک ہفتے کے لیے جلا وطن کرکے شہر اریحا بھیج دیا۔
- قابض عدالت نے العیساویہ بستی کے دو کم سن لڑکوں محمد فرید عبید اور خالد عبید پر چار سوشیکل جرمانہ عائد کیا۔

15، اگست 2025

قابض افواج نے مقدسی سرگرم کار محمد ابو الحمص کو مسجدِ اقصیٰ سے ماہِ اگست کے اختتام تک دور رہنے کا فیصلہ صادر کیا۔

19، اگست 2025

قابض حکام نے مرابِطہ مقدسیہ خدیجہ خویص کو نیا فیصلہ تھما دیا، جس کے مطابق اُنھیں چھ ماہ کے لیے مغربی کنارے میں داخلے سے روک دیا گیا۔

20، اگست 2025

- قابض انٹیلی جینس نے مقدسی شہری شادی مطور پر ایک فیصلہ مسلط کیا جس کے تحت اُن پر مغربی کنارے میں داخلے کی پابندی میں تجدید کر دی گئی۔
- قابض حکام نے محافظِ قدس عدنان غیث کو ایک فیصلہ تھمایا جس کے مطابق اُن پر مغربی کنارے میں داخلے کی ممانعت کی تجدید کی گئی، اُن کی نقل و حرکت کو صرف بلدۃ سلوان تک محدود کر دیا گیا، اور اُنھیں ۵۱ قومی و سرکاری شخصیات سے رابطہ رکھنے سے روک دیا گیا۔ یہ پابندیاں اُن پر مسلسل ساتویں سال مسلط کی جا رہی ہیں۔

21، اگست 2025

- قابض افواج نے مقدسی صحافیہ نہلۃ صیام کو اس شرط پر رہا کیا کہ وہ دس دن تک گھریلو نظر بندی میں رہیں گی، ڈھائی ہزار شیکل ضمانتی جرمانہ ادا کریں گی، اور نوّے دن تک سماجی رابطے کی ویب گاہوں کا استعمال ترک کریں گی۔

21، اگست 2025

- قابض حکام نے بلدۃ سلوان کے جوان عماد عبیسان العباسی کو اس شرط پر رہا کیا کہ وہ پانچ دن تک گھریلو نظر بندی میں رہے گا۔
- مرصاد کے اعداد و شمار کے مطابق ماہ اگست ۲۰۲۵ء کے دوران اہلِ قدس کے خلاف کُل بیس فیصلے جاری کیے گئے، جن میں مسجدِ اقصیٰ اور بلدۃ قدیمہ سے بے دخلی، سفری پابندیاں، گھریلو نظر بندیاں، اور مالی جرمانے شامل ہیں۔

مرصاد ٹیم نے مئی 2025 کے دوران مجموعی طور پر 20، ایسے احکامات کی نشاندہی کی جو مقدسی باشندوں کے خلاف صادر کیے گئے، جن میں مسجد اقصیٰ اور قدیم شہر سے بے دخلی، سفری پابندیاں، نظر بندی اور مالی جرمانے شامل تھے۔

گرفتاریاں... بڑھتی ہوئی جارحیت کا تسلسل

71
مرتبہ گرفتاریاں–قدس شہر میں

۷۱ مرتبہ گرفتاریاں–قدس شہر میں

ماہِ اگست ۲۰۲۵ء نے مقبوضہ بیت المقدس میں قابض افواج کی گرفتاری مہمات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا، جن میں درجنوں نوجوانوں، بچوں اور خواتین کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ گرفتاریاں رات کی چھاپہ مار کارروائیوں اور محلوں پر حملوں کے دوران ہوئیں، فوجی چوکیوں پر روک گرفتار کرنا اور مسجدِ اقصیٰ سے نمازیوں کو حراست میں لینا اس کے علاوہ ہے۔

ان گرفتاریوں کے ساتھ ایک منظم پالیسی کے تحت جسمانی اور نفسیاتی ایذا رسانی بھی جاری رہی، جس میں شدید تشدد،سنگین طریقوں سےتحقیق و تفتیش اور بھاری مالی جرمانے شامل تھے۔ یوں یہ گرفتاریاں ایک ایسا ہتھیار بن گئیں جن کا مقصد اہلِ قدس کو خوف زدہ کرنا، اُن کے عزم کو توڑنا اور اُنھیں کسی بھی عوامی تحرک میں حصہ لینے سے باز رکھنا ہے۔

ماہ اگست کی یہ صورتِ حال بہ خوبی ظاہر کرتی ہے کہ قابض افواج گرفتاری کو ایک روزمرہ کے حربے کے طور پر استعمال کرنے پر مُصر ہیں تاکہ شہر پر اپنی گرفت مزید سخت کریں اور اس کے باسیوں کو مکمل طور پر زیرِ تسلط رکھ سکیں۔

ماہ اگست ۲۰۲۵ء کے دوران ’’مرصاد‘‘ کی ماہانہ رپورٹ کے مطابق مقبوضہ شہر قدس میں مجموعی طور پر ۷۱، افراد کی گرفتاریاں ریکارڈ کی گئیں۔

صیہونی آباد کاروں کی دہشت گردی بے لگام جارحیت

27

صیہونی آباد کار جتھوں کے حملے

ماہِ اگست ۲۰۲۵ء میں مقبوضہ بیت المقدس اور اس کے نواحی علاقوں میں صیہونی آبادکاروں کے حملوں میں خوف ناک شدت دیکھی گئی، یہاں تک کہ یہ یلغار ایک منظم روزمرہ رویّے کی صورت اختیار کرگئی جو قابض افواج کی سرپرستی میں انجام پاتی ہے۔ ان حملوں کے دوران براہِ راست جسمانی تشدد کے واقعات ریکارڈ کیے گئے، جن میں مقدسیوں کو بدترین مارپیٹ کا نشانہ بنایا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ گھروں اور گاڑیوں پر سنگ باری، اور بستیوں پر دھاوا بولنے کی کوششیں بھی کی گئیں تاکہ مکینوں کو خوف زدہ اور مفلوج کیا جا سکے۔

اسی طرح مسجدِ اقصیٰ کے احاطے اور اس کے اطراف میں منظم اشتعال انگیزیاں بڑھتی رہیں، جہاں آبادکاروں نے اجتماعی دھاووں میں حصہ لیا جو نسل پرستانہ نعرہ بازی اور صیہونی مذہبی رسوم کی ادائیگی کے ساتھ مل کر انجام دیے گئے۔

ماہ اگست میں یہ حقیقت اور واضح ہوگئی کہ آبادکار محض چند شدت پسند افراد نہیں، بلکہ دراصل میدانِ عمل میں قابض پالیسیوں کو نافذ کرنے کا ایک آلہ ہیں، جن کے ذریعے اہلِ قدس کی استقامت توڑنے اور اُن کی روزمرہ زندگی کا گھیرا مزید تنگ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اگست ۲۰۲۵ء کے دوران آبادکاروں کے نمایاں حملے درج ذیل ہیں:

1، اگست 2025

آبادکاروں نے باب الاسباط پر رقص اور اجتماعی گانوں سے مسجد کی بےحرمتی کی، اُس وقت جب نمازی جمعے کی نماز کے لیے مسجد اقصیٰ کی طرف جا رہے تھے۔

2، اگست 2025

- انتہا پسند اور متعصب وزیر ''بن غفیر''پرانے مقبوضہ قدس کے پرانے محلوں میں آبادکاروں کی ایک ریلی میں شریک ہوا ، اُس موقعے پر جب وہ '' ہیکل کی تباہی کادن'' مناتے ہیں۔
- آبادکاروں کی ایک اشتعال انگیز ریلی قدس کی سڑکوں پر گھومتی رہی، اس موقعے پر جسے وہ ''ہیکل کی تباہی کادن ''کہتے ہیں، جب کہ قابض افواج کی بھاری تعیناتی کی گئی تھی۔

3، اگست 2025

- ایک آبادکار قدس میں ایک جھنڈا لہراتا ہے جس پر ''ہیکل'' کی مبینہ تصویر بنی ہوتی ہے، عین اس وقت جب مسجد اقصیٰ پر یلغار جاری تھی۔
- آبادکار باب العامود کے علاقے میں ایسا جھنڈا لہراتے ہیں جس پر ہیکل کی جھوٹی تصویر بنی ہوئی ہے۔
- آبادکار وں نے مسجدِ اقصیٰ کے قریب باب الرحمہ کے قبرستان پر حملہ کیااور کئی قبروں کے کتبے توڑ دیے۔

4، اگست 2025

آبادکار القدس کے باب العامود کے علاقے میں فلسطینی بچوں پر حملہ کرتے ہیں۔

5، اگست 2025

نام نہاد ''ہیکل'' کی جماعتیں مرکزی سڑکوں اور چوراہوں پر اشتعال انگیز بینرز آویزاں کرتی رہیں، جن میں مسجد اقصیٰ کو ''جبل المعبد'' قرار دیا گیا تھا تاکہ تاریخ مسخ کی جائے اور مسجد کی شناخت کے بارے میں قابض بیانیہ مسلط کیا جا سکے۔

7، اگست 2025

آبادکاروں نے مقبوضہ قدس کے محلے شیخ جراح میں ایک مظاہرے کے دوران عرب ڈرائیوروں پر حملہ کیا۔

8، اگست 2025

آبادکاروں نے ابو غوش، عین رافہ اور عین نقوبا کے عوام کے احتجاجی اجتماع پر حملہ کیا۔ یہ احتجاج شارع نمبر ا کے قریب غزہ میں جاری قحط کے خلاف تھا۔

9، اگست 2025

- آباد کاروں کے ایک گروہ نے باب الرحمہ کے اسلامی قبرستان پر دھاوا بولا اور مسلمانوں کی قبروں پر تلمودی رسومات اور رقص کیا۔
- آبادکاروں نے قدس کی عیسویہ بستی کے قریب ایک پارک میں موجود کئی فلسطینیوں پر، جن میں بچے بھی شامل تھے، حملہ کیا۔ اس دوران ایک آبادکار نے ان پر بندوق تان لی۔

10، اگست 2025

آبادکاروں نے حزما گاؤں میں اس وقت مقامی لوگوں پر حملہ کیا جب قابض افواج ان کی زمینوں میں ایک سڑک تعمیر کر رہی تھی۔

11، اگست 2025

ایک اشتعال انگیز منظر میں مسلح آبادکار وں نے قدس کے پرانے شہر میں مقامی لوگوں کے درمیان گشت کیا۔

12، اگست 2025

آبادکاروں نے شمال مشرق قدس کے مخماس گاؤں کی زمینوں پر اور شہریوں پر حملہ کیا اور ان کی زمینوں کو بلڈوز کردیا۔

14، اگست 2025

آبادکاروں نے جبل الزیتون کے علاقے میں قبورِ انبیا والے غارکے زینے پربنی لوہے کی صلیبوں کو مٹا نے کی کوشش کی، انھیں سیاہ تھیلوں سے چھپا دیااور دھمکی دی کہ انھیں ہمیشہ کے لیے ہٹا دیا جائے گا۔

15، اگست 2025

آبادکاروں نے مقبوضہ قدس کے شمال مشرق میں حزما گاؤں کی زمینوں پر دھاوا بولا۔

21، اگست 2025

آبادکار کئی فلسطینیوں کا راستہ روکتے رہے اور ان پر قدس کی طرف جانے والی سڑکوں پر حملے کی کوشش کرتے رہے۔

22، اگست 2025

آبادکار مسجد اقصیٰ کے باب الحدید کے باہر تلمودی رسومات ادا کرتے رہے، جن کی آوازیں اندر تک سنی جا رہی تھیں ۔

24، اگست 2025

- آبادکاروں کی ایک ریلی نے قدس کے پرانے حصے میں گشت کیا، جسے ’’ہیکل کی جماعتوں‘‘ نے منظم کیا۔
- ’’ہیکل‘‘ کے کاہنوں کے لباس میں ایک میوزیکل بینڈ باب الاسباط پر مغرب کی نماز کے وقت جشن مناتا رہا، جس نے نمازیوں کے لیے اذیت اور اشتعال کا ماحول پیدا کیا۔

27، اگست 2025

- آبادکاروں نے مقبوضہ قدس میں جبل الزیتون پر دھاوا بول دیا اور اپنے حاخام ابراہام کوک کی نوّے ویں برسی منائی۔ یہ یلغار قابض افواج کی حفاظت میں ہوئی۔ آبادکار ہمیشہ اپنے حاخاموں کی قبروں کو بہانہ بنا کر اس پہاڑ پر اپنی موجودگی مسلط کرنے اور مسجدِ اقصیٰ پر نظر رکھنے کے لیے اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

28، اگست 2025

- ایک آبادکار نے مقبوضہ قدس کے ابو غوش گاؤں کی مسجد العزیز کی دیواروں پر پیشاب کر کے اس کی بےحرمتی کی، اور اس عمل کو ریکارڈ کر کے اس پر فخر کا اظہار کیا۔
- آبادکار سلوان کے فلسطینی شہری سمرین عوض پر حملہ کر کے اسے شدید ماریپٹ کا نشانہ بناتے رہے۔
- آبادکاروں نے مقبوضہ قدس میں شارع السلطان سلیمان کی تختی توڑ دیا، تاکہ ہر عربی نشان مٹا دیا جائے اور شہر کی تاریخی یادداشت محو کی جا سکے۔

29، اگست 2025

آبادکار وں نےمسجدِ اقصیٰ کے باب الحدید کے باہر تلمودی رسومات ادا کیں، جن کی آوازیں اندر تک پہنچتی رہیں۔

مرصاد نے اگست ۲۰۲۵ء کے دوران آبادکاروں کے ۲۷ سے زیادہ منظم حملے شمار کیے جو اہلِ قدس، ان کی املاک اور مقدسات (چاہے اسلامی ہوں یا مسیحی) کے خلاف کیے گئے۔

انڈیکس پر واپس جائیں۔

انہدام و مسماری کا کابوس

اگست
2025

31
انہدام و مسماری کی کارروائیاں

قابض افواج نے اگست 2025ء کے مہینے میں قدس شہر میں جبری طور پر مکانات منہدم کرنے کی اپنی پالیسی جاری رکھی۔ متعدد مقدسی خاندانوں کو بھاری جرمانوں کی دھمکی دے کر اپنے ہی گھروں کو اپنے ہاتھوں مسمار کرنے پر مجبور کیا گیا، جب کہ کئی دیگر مکانات قابض فوج کی مشینری نے براہِ راست طاقت کے زور پر ڈھا دیے۔ یہ اقدامات محض مکانات تک محدود نہ رہے بلکہ تجارتی دکانوں اور زرعی اراضی کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا، تاکہ اہلِ قدس کو ان کی جڑوں سے اکھاڑ پھینکا جائے۔
یہ انہدام اور مسماری محض مادی تجاوز نہیں بلکہ ایک مسلسل انسانی جرم ہے، جو قدس میں فلسطینی وجود کو نشانہ بناتا ہے۔ اس کے ذریعے خاندانوں کو مسلسل بے گھری کی طرف دھکیلا جاتا ہے اور ان کی زندگی کو معاشی و نفسیاتی bleeding میں مبتلا کر کے ایک نہ ختم ہونے والا عذاب بنا دیا جاتا ہے۔

متاثرہ خاندانوں نے عمارت خالی کرنے یا ازخود انہدام کی تمام ہدایات مسترد کر دی ہیں، اور وہ ہر لحہ ایسی اذیت میں جی رہے ہیں جیسے ایک صدی پر محیط ہو۔

1، اگست 2025

قابض بلدیہ نے عیسویہ قصبے سے تعلق رکھنے والے اہلِ قدس شہری محمود علیان کو بھاری مالی جرمانے سے بچنے کے لیے زبردستی اپنا مکان خود منہدم کرنے پر مجبور کر دیا۔

3، اگست 2025

- قابض حکام نے مقدسی شہری باسم بسام عویسات کو بستی جبل المکبر (جنوبی القدس) میں اپنا مکان خود منہدم کرنے پر مجبور کیا۔
- قابض حکومت کی بلدیہ نے بستی سلوان کے مقدسی محمد عمر سمرین کے مکان کے انہدام کا فیصلہ سنایا، ایک ہفتہ قبل نوٹس دے کر اکیس دن کی مہلت دی گئی تھی۔

4، اگست 2025

- قابض حکومت کے بلڈوزروں نے بستی الجديرة (شمالی قدس) میں چار تنصیبات ڈھا دیں، جن میں ایک دو منزلہ مکان، ایک تفریحی مقام، ایک جھونپڑی اور ایک احاطہ شامل تھا۔ الزام ہمیشہ کی طرح ''بغیر اجازت تعمیر'' ہی رہا۔
- بستی العیزریہ میں کئی تجارتی دکانوں کو نوٹس دیے گئے جو دوار الشہید عدی التمیمی سے مول القمہ تک پھیلی ہوئی تھیں، یہ سب نام نہاد منصوبہ ''نسیج الحياة'' کے نفاذ کی تیاری کے طور پر کیا گیا۔
- بستی قلندیا میں تین رہائشی عمارتوں کو نوٹس دیے گئے جن میں مجموعی طور پر بارہ فلیٹ شامل تھے۔ یہ اقدام آبادی کو جبری ہجرت پر مجبور کرنے کی پالیسی کا تسلسل تھا۔
- بستی العیسویہ میں گھروں اور دکانوں کو انہدامی احکامات دیے گئے اور شہریوں کی گاڑیوں پر جرمانے عائد کیے گئے۔

5، اگست 2025

- قابض حکام نے مقدسی شہری عید مسعود کو بستی بیت اکسا میں اپنا مکان اپنے ہاتھوں مسمار کرنے پر مجبور کیا۔
- بستی صورباہر کے شہری امجد عمیرة نے بلدیہ کے فیصلے کے دباؤ میں اپنا مکان خالی کر دیا تاکہ خود ہی اس کا انہدام کرے، الزام ''بغیر اجازت تعمیر'' تھا۔
- قابض حکام نے بستی حزما کے صبیح خاندان کو اپنی تین منزلہ عمارت خالی کرنے پر مجبور کیا، مگر خاندان نے عارضی طور پر عدالتی حکمِ امتناع حاصل کر لیا تاکہ اپنے بیٹے کی شادی کی تیاری مکمل کر سکے۔

6، اگست 2025

قابض حکومت کے بلڈوزروں نے بستی سلوان کے محلےوادیِ قدوم میں مقدسی شہری فلاح برقان اور اس کے بیٹے جہاد کی دو رہائشی یونٹیں مسمار کر دیں۔

7، اگست 2025

- قابض حکومت کی بلدیہ نے بستی صورباہر کے شہری حمزۃ عمیرۃ کو اپنا مکان اپنے ہی ہاتھوں ڈھانے پر مجبور کیا۔
- بستی سلوان کے محلےالثوریِ میں شہری محمد سمرین کو بھی اسی طرح اپنا مکان ڈھانے پر مجبور کیا گیا۔
- اسی بستی سلوان کے شہری اِیاد قراعین کو بھی اپنے مکان کے انہدام پر مجبور کیا گیا، اس کے خلاف حتمی فیصلہ جاری کرتے ہوئے چودہ دن کی مہلت دی گئی تھی۔

12، اگست 2025

- بستی وادی حلوۃ (سلوان) میں مقدسی شہری محمد قراعین نے اپنا مکان خالی کیا تاکہ بلدیہ کے فیصلے کے مطابق اسے مسمار کیا جا سکے۔
- قابض حکومت کے بلڈوزروں نے بستی مخماس (شمالی قدس) کی شمال مشرقی اراضی میں فلسطینی زمینوں کو اجاڑنا شروع کر دیا۔
- قراعین خاندان نے بھی محلے وادیِ حلوۃ (سلوان) میں اپنا مکان اپنے ہاتھوں منہدم کیا۔
- قابض حکام نے وادیِ جمل اور جبل البابا کے علاقے میں چودہ سے زائد نوٹس جاری کیے، جن میں گھروں اور زرعی تنصیبات کے انہدام کے احکامات شامل تھے، یہ سب نام نہاد ’’نسیج الحیاۃ‘‘ بستی منصوبے کے تحت کیا گیا۔

13، اگست 2025

- قابض حکام نے بستی العیزریہ کے وادی الحوض میں تیرہ نوٹس تقسیم کیے، جن میں گھروں، زرعی و صنعتی تنصیبات کے انہدام اور مکینوں کی جبری بے دخلی کے احکامات تھے۔
- بلدیہ نے بستی سلوان میں ایک مرغی خانہ (رقبہ ۱۶ مربع میٹر) اور ایک سیڑھی اچانک منہدم کر دی، حالانکہ مالک کو خود انہدام کے لیے ۱۰، ستمبر ۲۰۲۵ء تک کی مہلت دی گئی تھی۔
- بستی قلندیا میں قابض حکومت کےبلڈوزروں نے شہری عمران رباح صبح کی ایک جھونپڑی اور ایک احاطہ ڈھا دیا۔

14، اگست 2025

- محلہ وادی حلوۃ (سلوان) میں مقدسی شہری عمار قراعین نے اپنے مکان کا ستر فیصد حصہ خود ہی منہدم کیا، مکان تقریباً پچیس برس سے موجود تھا اور اس میں سات افراد مقیم تھے۔
- قابض حکام نے بستی العیزریہ کے بروکہ علاقے میں پانچ نوٹس جاری کیے، یہ بھی منصوبہ ’’نسیج الحیاۃ‘‘ کے لیے زمین خالی کرانے کی مہم کا حصہ تھا۔

21، اگست 2025

- قابض حکومت کی بلدیہ نے بستی اُم طوبا کے محلے المشاہد میں زمینوں پر داخلے کی پابندی کا نوٹس لگایا تاکہ آئندہ انھیں ضبط کر سکے، ساتھ ہی سترہ خاندانوں کو اپنے گھروں کے خالی کرنے کے نوٹس دیے گئے، یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہ زمینیں ''یہودی قومی فنڈ'' کی ملکیت ہیں۔
- قابض حکومت کی بلدیہ نے بستی سلوان کے محلےوادی قدوم میں گھوڑوں کا ایک باڑا مسمار کر دیا۔

25، اگست 2025

بلڈوزروں نے بستی صورباہر میں کئی جانوروں کے باڑے، زرعی شیڈ اور زیتون کے درخت اجاڑ دیے۔

26، اگست 2025

- بستی العیسویہ میں مقدسی شہری طاہر درباس نے اپنا مکان اپنے ہاتھوں ڈھا دیا، اسے صرف چوبیس گھنٹے کی مہلت دی گئی تھی، بصورتِ دیگر بلدیہ کے بلڈوزر کے اخراجات خود برداشت کرنا پڑتے۔
- قابض حکومت کی بلدیہ نے شہری نصر نور الدین عبید کا کمرہ ڈھا دیا، اس کی زمین بلڈوزر سے اجاڑ دی، دروازہ توڑ دیا، زیتون کے درخت اکھاڑ دیے اور پانی کے ٹینک تباہ کر دیے۔

28، اگست 2025

- قابض حکومت کی بلدیہ نے مقدسی شہری محمد عودۃ کو بستی العیسویہ میں اپنا مکان اپنے ہی ہاتھوں ڈھانے پر مجبور کیا۔

''مرصاد''نے اگست ۲۰۲۵ء کے دوران قدس میں مجموعی طور پر انہدام اور مسماری کی ۳۱ کارروائیوں کو ریکارڈ کیا، جو کبھی خود مکینوں سے جبراً کرائے گئے اور کبھی براہِ راست بلڈوزروں کے ذریعے انجام دیے گئے۔ اس کے علاوہ درجنوں نوٹس اور انہدامی احکامات بھی جاری کیے گئے۔

مقدسی شہری
سلاخوں کے پیچھے

اگست
2025

5

مقدسی شہریوں کے خلاف باقاعدہ قید کے احکام جاری کیے گئے

8

مقدسی شہریوں کے خلاف انتظامی حراست کے احکام جاری کیے گئے

اگست ۲۰۲۵ء کے دوران قابض ریاست نے اہلِ قدس کے خلاف عدالتی سزا کے ہتھکنڈوں میں نمایاں اضافہ کیا۔ صیہونی عدالتوں نے متعدد نوجوانوں کے خلاف قیدِ باقاعدہ کے احکام صادر کیے، جبکہ کئی سابق اسیران کے خلاف سخت ترین سزاؤں کو برقرار رکھا گیا اور ان پر دستخط کیے گئے، تاکہ شہر میں کسی بھی عوامی تحرّک کو دبایا جا سکے۔

اسی کے ساتھ ساتھ قابض افواج نے انتظامی حراست کے جابرانہ طریقِ کار کو بھی وسعت دی، اور متعدد مقدسیوں کے خلاف بغیر کسی مقدمے یا فردِ جرم کے کھلی مدّت تک حراستی احکامات کو تجدید کیا۔ یہ اقدام بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے تمام معاہدوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔

اگست ۲۰۲۵ء کے دوران القدس میں صادر ہونے والے قیدِ باقاعدہ، انتظامی گرفتاریوں اور گھریلو نظر بندی کے فیصلے درج ذیل ہیں:

3، اگست 2025

قابض عدالت نے مقدسی نوجوان احمد رمزی (مخیم قلندیا) کی انتظامی گرفتاری مسلسل تیسری بار چار ماہ کے لیے تجدید کی۔

6، اگست 2025

قابض حکام نے تین مقدسیوں کے خلاف انتظامی گرفتاری کے احکامات جاری کیے۔ ان میں شامل ہیں:

- محمد ہشام عبدالمجید عابدین (بستی العیزریہ) — چھ ماہ کے لیے
- احمد محمد ربحی مطیر (مخیم قلندیا) — چھ ماہ کے لیے
- حمزہ خالد جمال رشید (مخیم قلندیا) — چھ ماہ کے لیے

7، اگست 2025

قابض عدالت نے مقدسی اسیر رامی صلاح الدین (بستی الطور، مقبوضہ قدس) کو نو ماہ قیدِ باقاعدہ کی سزا سنائی۔

10، اگست 2025

قابض حکام نے انتظامی گرفتاری کے احکامات جاری کیے:

- ہاشم زہیر ہاشم رجبی (بستی العیزریہ) — چھ ماہ کے لیے
- آدم جمال یعقوب جابر (مخیم قلندیا) — چار ماہ کے لی۔

11، اگست 2025

قابض عدالت نے مقدسی اسیر اياد اشرف دعیس (شعفاط) کو انتالیس ماہ قیدِ باقاعدہ کی سزا سنائی۔

12، اگست 2025

قابض عدالت نے:

- نوجوان محمد فرید عبید (العیسویہ) کو ساڑھے چار ماہ قید کی سزا دی
- نوجوان خالد عبید (العیسویہ) کو ساڑھے چار ماہ قید کی سزا دی
- نوجوان اياد اشرف دعیس (شعفاط) کو انتالیس ماہ قید کی سزا دی

19، اگست 2025

قابض حکام نے نوجوان ضیا نبابتہ (مخیم شعفاط، قدس) کو چھ ماہ کے لیے انتظامی گرفتاری میں منتقل کر دیا۔

مرصاد کی رپورٹ کے مطابق، اگست ۲۰۲۵ء کے دوران قابض ریاست نے اہلِ قدس کے خلاف کل ۱۳ عدالتی فیصلے صادر کیے، جن میں باقاعدہ قیداور انتظامی گرفتاری دونوں شامل ہیں۔

قدس کی مزاحمت جاری ہے

اگست
2025

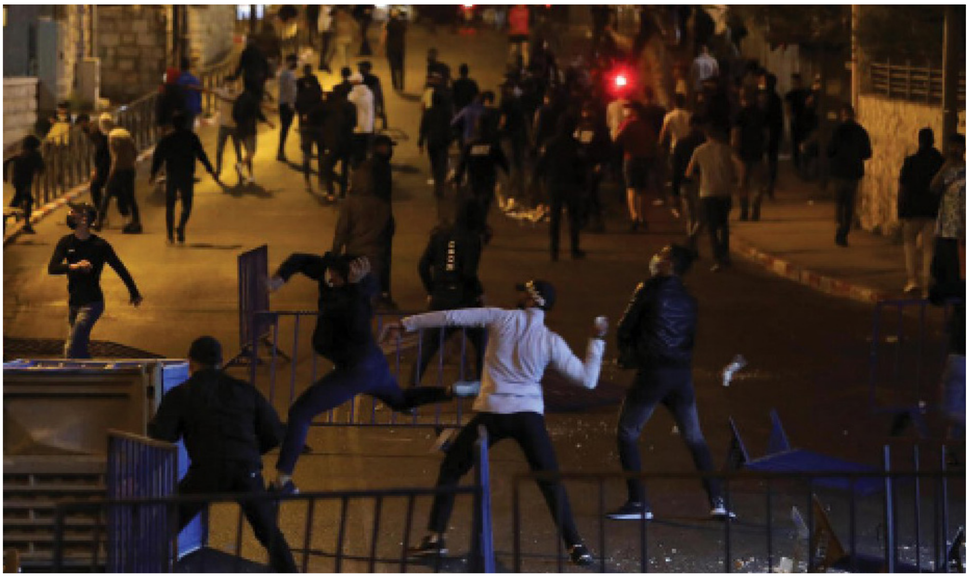

13

پتھراؤ، آتش بازی اور آتش گیر بوتلوں سے حملے کے واقعات

اگست ۲۰۲۵ء کا کوئی دن ایسا نہ گزرا جس میں مقدسیوں اور قابض افواج کے درمیان جھڑپیں نہ ہوئیں۔ بار بار کی جبری درانداز یوں، مکانات کی مسماری، اور مسجدِ اقصیٰ میں نمازیوں پر حملوں کے بعد مختلف محلّوں اور بستیوں میں تصادم بھڑک اٹھتے رہے۔

یہ جھڑپیں کبھی نوجوانوں کی جانب سے پتھراؤ اور آتش گیر بوتلوں کے استعمال پر مشتمل تھیں، تو کبھی قابض فوج کی طرف سے براہِ راست گولیوں، ربڑ کی گولیوں، آنسو گیس اور صوتی بموں کی فائرنگ کے ذریعے جواب دیا گیا۔ اس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے اور گرفتاریوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

یہ روزانہ کی جھڑپیں کوئی وقتی یا منتشر واقعات نہ تھے، بلکہ اہلِ قدس کے جبر و محاصرے اور نوآبادیاتی پالیسیوں کے خلاف جیتی جاگتی مزاحمت تھیں۔ یہ اس حقیقت کا اعلان ہیں کہ صیہونی جبر و تشدد کے باوجود اہلِ قدس کی صبر و ثبات کی معرکہ آرائی بدستور جاری ہے، اور شہر پر مسلط کیے جانے والے استسلامی (سرِ تسلیم خم کرنے والے) ماحول کو قبول کرنے سے انکار ہے۔

اگست ۲۰۲۵ء کے دوران بیت المقدس میں صیہونی قبضے کے خلاف نمایاں جھڑپوں کے مقامات درج ذیل رہے:

4، اگست 2025

بیت المقدس کے شمال میں واقع بستی رافات میں صیہونی فوج کے ساتھ جھڑپوں کا آغاز ہوا، جس میں قابض افواج نے آنسو گیس اور آواز پیدا کرنے والے بم داغے۔

5، اگست 2025

قابض افواج نے مقدس کے قصبےحزما میں جھڑپوں کے آغاز کے بعد مقامی باشندوں پر گیس اور دھماکوں والے بم برسائے۔

8، اگست 2025

مخیم قلندیا اور بستی کفر عقب (شمالی قدس) میں صیہونی فوج اور فلسطینی نوجوانوں کے درمیان جھڑپیں بھڑک اٹھیں۔

9، اگست 2025

مخیم قلندیا میں قابض فوج اور فلسطینی نوجوانوں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں، جن کے دوران صیہونی فوج نے بھاری آواز پیدا کرنے والے اور آنسو گیس کے بم مقامی باشندوں پر برسائے۔

10، اگست 2025

بستی الرام (شمالی قدس) میں فصیل کے قریب جھڑپوں کے دوران قابض افواج نے آنسو گیس کے بم داغے۔

24، اگست 2025

بستی الرام کے محلے ضاحیۃ البرید میں خوراک کے گوداموں میں آگ بھڑک اٹھی، جو صیہونی فوج کی جانب سے نوجوانوں کے ساتھ جھڑپوں کے دوران آنسو گیس کے بم برسانے کے نتیجے میں لگی۔

27، اگست 2025

- قابض فوج نے بستی الرام کے محلے ضاحیۃ البرید میں فلسطینی گھروں کے درمیان آنسو گیس کے بم برسائے، جب کہ نوجوانوں کے ساتھ جھڑپیں جاری تھیں۔
- اسی روز بستی الجیب، بیر نبالا اور الجدیرۃ میں بھی قابض فوج اور نوجوانوں کے مابین جھڑپیں ہوئیں، جہاں صیہونی فوج نے آواز پیدا کرنے والے بم برسائے۔

27، اگست 2025

- قابض فوج نے بستی الرام کے محلے ضاحیۃ البرید میں فلسطینی گھروں کے درمیان آنسو گیس کے بم برسائے، جب کہ نوجوانوں کے ساتھ جھڑپیں جاری تھیں۔
- اسی روز بستی الجیب، بیر نبالا اور الجدیرۃ میں بھی قابض فوج اور نوجوانوں کے مابین جھڑپیں ہوئیں، جہاں صیہونی فوج نے آواز پیدا کرنے والے بم برسائے۔

28، اگست 2025

بستی الطور (قدس) میں جھڑپوں کے دوران قابض فوج نے نوجوانوں پر آواز پیدا کرنے والے بم داغے۔

30، اگست 2025

بستی الطور میں ایک اور جھڑپ ہوئی، جس میں صیہونی فوج نے نوجوانوں کی جانب آنسو گیس کے بم برسائے۔

''مرصاد'' ٹیم نے اگست ۲۰۲۵ء کے دوران بیت المقدس شہر میں صیہونی قبضے کے خلاف کل ۱۳ مقامات پر جھڑپوں کی نشاندہی کی۔

انڈیکس پر واپس جائیں۔

چھاپے اور دراندازیاں خوف کا سایہ

اگست
2025

انڈیکس پر واپس جائیں۔

171
چھاپے کی کارروائیاں

اگست ۲۰۲۵ء کے دوران بیت المقدس کے محلے اور بستیاں روزانہ کی بنیاد پر جبری دراندازیوں کا منظرنامہ بن گئیں، جہاں قابض افواج کی خصوصی یونٹوں نے گھروں پر بار بار حملے کیے۔ ان کارروائیوں میں خوف و ہراس کی فضا پیدا کی گئی، دروازے توڑے گئے اور گھروں کی تلاشی نہایت وحشیانہ طریقے سے لی گئی۔

یہ جبری دراندازیاں صرف بڑے محلّوں جیسے سلوان، العیسویہ اور جبل المکبر تک محدود نہ رہیں بلکہ الطور، العیزریہ اور دیگر قصبات تک بھی پھیل گئیں، یہاں تک کہ شہر کے تقریباً تمام اطراف کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ان کے ساتھ ساتھ وسیع پیمانے پر گرفتاریاں کی گئیں اور گھروں کو میدانی تفتیشی مراکز میں بدل دیا گیا، گویا مقصد یہ تھا کہ قدس شہر کو ہمیشہ کے لیے ایک سخت فوجی محاصرے میں رکھا جائے اور یہ پیغام دیا جائے کہ کوئی گھر اور کوئی خاندان قابض کی دسترس سے محفوظ نہیں۔

’’مرصاد‘‘ کی ٹیم نے اگست ۲۰۲۵ء کے دوران القدس کی بستیوں اور محلّوں میں ۱۷۱ جبری دراندازیوں کا اندراج کیا۔

اختتامیہ

انسانیت سوز صیہونی مظالم کا سلسلہ مقبوضہ بیت المقدس اور مسجدِ اقصیٰ کے خلاف تھمنے کا نام نہیں لیتا۔ ان مظالم کا مقصد روزِ روشن کی طرح عیاں ہے: پورے شہرِ مقدس کو یہودیت کا لبادہ اوڑھانا، قبلۂ اوّل کو مٹا دینا اور اس کی جگہ اپنا مزعومہ’’ہیکل‘‘تعمیر کرنا۔ مگر اہلِ قدس ان شیطانی عزائم کے آگے فولادی عزم اور بے مثال استقامت کے ساتھ سینہ سپر ہیں۔ وہ یہ پیغام دیتے ہیں کہ جب تک سانس باقی ہے، ان منصوبوں کو ناکامی سے دوچار کرنے کے لیے آہنی دیوار بنے رہیں گے۔

ضمیمہ

یروشلم شہر اور بابرکت مسجد اقصیٰ میں مہینے کے دوران پیش آنے والے کل روزانہ کے واقعات کو دکھانے والی میز۔

تاریخ	مسجدِ اقصیٰ پر حملے		مقدسی شہریوں پر تشدد							مزاحمت اور جھڑپیں		
	آباد کار	سیاح	شہدا	زخمی	گرفتاریاں	انہدام و مسماری	شہروں پر چڑھائی	جبری بے دخلی، نظربندی،جرمانہ	آباد کاروں کے حملے	مزاحمت اور جھڑپیں	ہلاک اسرائیلی	زخمی اسرائیلی
1/5				1	1	1	4	1	1			
2/5							3		2			
3/5	3,969	100		5	3	2	7	2	3			
4/5	188	66		3	7	4	8	2	1	1		
5/5	226	77		4	1	1	6		1	1		
6/5	142	70		1	4	2	6	1				
7/5	303	145		2	1	3	8	2	1			
8/5							4		1	2		
9/5				1			5		2	1		
10/5	151	174			3		6		1	1		
11/5	140	75			2		4		1			
12/5	143	97			4	2	7	3	1			
13/5	153	98			1	4	5					
14/5	152	155		1		1	7		1			
15/5							5	1	1			
16/4							3					
17/5	184	197			5		4		1			
18/5	211	107			33		6					

تاریخ	مسجدِ اقصیٰ پر حملے		مقدسی شہریوں پر تشدد							مزاحمت اور جھڑپیں		
	آباد کار	سیاح	شہدا	زخمی	گرفتاریاں	انہدام و مسماری	شہریوں پر چڑھائی	جبری بے دخلی، نظربندی،جرمانہ	آباد کاروں کے حملے	مزاحمت اور جھڑپیں	ہلاک اسرائیلی	زخمی اسرائیلی
19/5	180	120					5	1				
20/5	210	187					7	3				
21/5	266	145				1	6	2	1			
22/5				1			4		1			
23/5				1			5					
24/5	428	154					5		2	1		
25/5	629	83			2	3	7	1				
26/5	226	119				4	5					
27/5	267	112		1	1		7		1	4		
28/5	271	140		5	1	1	6		3	1		
29/5				1	2	2	6		1			
30/5							5			1		
31/5	178	74					5	1				
∑	**8617**	**2495**		**27**	**71**	**31**	**171**	**20**	**27**	**13**		

مرصاد

القدس سے متعلق تمام واقعات و حالات کا احاطہ کیا جاتا ہے۔

شبكة معراج

m3rajnet www.m3raj.net